سوال

(26) عورت کا نفل نماز (تراویح اور نماز تسبیح وغیرہ) کی امامت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت نفل نماز کی امامت کرسکتی ہے؟ مثلاً: صلاۃ التسبیح یا رمضان کی راتوں میں نماز تراویح کی امامت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مساجد میں باجماعت نماز مردوں پر واجب ہے۔ عورتیں مسجد میں آکر جماعت میں شریک ہوسکتی ہیں، گو گھروں میں ان کی نماز بہتر ہے اور اگر گھر میں عورتیں باجماعت نماز پڑھنا چاہیں، چاہے وہ فرض نماز ہو یا تراویح (جو کہ سنت مؤکدہ ہے) تو ایسا کرسکتی ہیں لیکن عورتوں کی امامت صف کے درمیان میں کھڑی ہوگی۔

صلاۃ التسبیح کی مشروعیت ہی میں اختلاف ہے۔ سنن ابی داوٗد میں ابن عباس سے یہ حدیث مروی ہے، جس میں صلاۃ التسبیح کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ اس حدیث پر یہاں تفصیلاً گفتگو مقصود نہیں۔ خلاصہ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ حدیث ایک راوی موسیٰ بن عبدالعزیز کی وجہ سے ضعیف ہے۔ یہ حدیث مختلف طرق سے انہی ایک راوی سے منقول ہے، اس لیے اسے منکر بھی کہا گیا ہے۔ حدیث کا متن بھی شاذ ہے، یعنی اس نماز کی ہیئت ترکیبی باقی تمام نمازوں سے جدا ہے۔ گو کئی علماء اس حدیث کو حسن کا درجہ بھی دیتے ہیں اور اس بنا پر اس کے قائل بھی ہیں لیکن ہمارے نزدیک یہ حدیث سند اور متن دونوں کے اعتبار سے قابل اعتماد نہیں۔

محدثین میں سے ابن جوزی نے تو اس حدیث کو موضوع تک لکھ دیا ہے۔ امام ابن تیمیہ نے تو یہاں تک لکھ دیا ہے کہ یہ روایت سراسر جھوٹ ہے۔ امام احمد اور ان کے اصحاب اسے مکروہ سمجھتے ہیں۔ کسی بھی امام نے اسے مستحب نہیں سمجھا۔ امام ابو حنیفہ، مالک اور شافعی نے تو اس کے بارے میں سنا تک نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نماز کے مسائل، صفحہ: 294